روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 28 جولائی 2007ء 12 رجب 1428 ہجری 28 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 170

مستعد آنکھیں

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

دو آنکھیں ایسی ہیں جنہیں جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی ایک وہ آنکھ جو آدھی رات کو اللہ کی خشیت سے روتی رہی اور دوسری وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں حفاظت پر مستعد رہی۔

(جامع ترمذی کتاب فضائل الجہاد باب فی فضل الحرس حدیث نمبر 1563)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مومن کا کام یہ ہے کہ نفس کو بھی ترک کردے اور اس کو خدا تعالیٰ کی امانت سمجھ کر خدا تعالیٰ کی طرف واپس کرے اور خدا کے کاموں میں اپنے نفس کو وقف کر کے اس سے خدمت لے اور خدا کی راہ میں بذل نفس کرنے کا ارادہ رکھے اور اپنے نفس کی نفی وجود کے لئے کوشش کرے۔ کیونکہ جب تک نفس کا وجود باقی ہے گناہ کرنے کے لئے جذبات بھی باقی ہیں جو تقوٰی کے برخلاف ہیں۔ اور نیز جب تک وجود نفس باقی ہے ممکن نہیں کہ انسان تقوی کی باریک راہوں پر قدم مار سکے یا پورے طور پر خدا کی امانتوں اور عہدوں یا مخلوق کی امانتوں اور عہدوں کو ادا کر سکے۔ لیکن جیسا کہ بخل بغیر توکل اور خدا کی رازقیت پر ایمان لانے کے ترک نہیں ہوسکتا اور شہوات نفسانیہ محرمہ بغیر استیلاء ہیبت اور عظمت الٰہی اور لذات روحانیہ کے چھوٹ نہیں سکتیں ایسا ہی یہ مرتبہ عظمیٰ کہ ترکِ نفس کر کے تمام امانتیں خدا تعالیٰ کی اس کو واپس دی جائیں کبھی حاصل نہیں ہوسکتا جب تک کہ ایک تیز آندھی عشق الٰہی کی چل کر کسی کو اس کی راہ میں دیوانہ نہ بنا دے۔ یہ تو درحقیقت عشق الٰہی کے مستوں اور دیوانوں کے کام ہیں دنیا کے عقلمندوں کے کام نہیں ؎

آسماں بار امانت نتواست کشید ☆ قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند

اسی کی طرف اللہ تعالیٰ اشارہ فرماتا ہے۔.......... (الاحزاب نمبر:73) ہم نے اپنی امانت کو جو امانت کی طرح واپس دینی چاہئے تمام زمین و آسمان کی مخلوق پر پیش کیا۔ پس سب نے اس امانت کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈرے کہ امانت کے لینے سے کوئی خرابی پیدا نہ ہو مگر انسان نے اس امانت کو اپنے سر پر اٹھا لیا کیونکہ وہ ظلوم اور جہول تھا۔ یہ دونوں لفظ انسان کے لئے محل مدح میں ہیں نہ محل مذمت میں اور ان کے معنے یہ ہیں کہ انسان کی فطرت میں ایک صفت تھی کہ وہ خدا کے لئے اپنے نفس پر ظلم اور سختی کر سکتا تھا۔ اور ایسا خدا تعالیٰ کی طرف جھک سکتا تھا کہ اپنے نفس کو فراموش کر دے اس لئے اس نے منظور کیا کہ اپنے تمام وجود کو امانت کی طرح پاوے اور پھر خدا کی راہ میں خرچ کر دے۔

اس پانچویں مرتبہ کے لئے یہ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے.......... (المومنون نمبر:9) یعنی مومن وہ ہیں جو اپنی امانتوں اور عہدوں کی رعایت رکھتے ہیں یعنی ادائے امانت اور ایفائے عہد کے بارے میں کوئی دقیقہ تقوٰی اور احتیاط کا باقی نہیں چھوڑتے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ انسان کا نفس اور اس کے تمام قوٰی اور آنکھ کی بینائی اور کانوں کی شنوائی اور زبان کی گویائی اور ہاتھوں پیروں کی قوت یہ سب خدا تعالیٰ کی امانتیں ہیں جو اس نے دی ہیں اور جس وقت وہ چاہے اپنی امانتوں کو واپس لے سکتا ہے۔ پس ان تمام امانتوں کا رعایت رکھنا یہ ہے کہ باریک در باریک تقوٰی کی پابندی سے خدا تعالیٰ کی خدمت میں نفس اور اس کے تمام قوٰی اور جسم اور اس کے تمام قویٰ اور جوارح کو لگایا جائے اس طرح پر کہ گویا یہ تمام چیزیں اس کی نہیں بلکہ خدا کی ہو جائیں اور اس کی مرضی سے نہیں بلکہ خدا کی مرضی کے موافق ان تمام قویٰ اور اعضاء کا حرکت اور سکون ہو اور اس کا ارادہ کچھ بھی نہ رہے بلکہ خدا کا ارادہ ان میں کام کرے اور خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں اس کا نفس ایسا ہو جیسا کہ مردہ زندہ کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 238)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

والدین اور واقفین نو متوجہ ہوں

ایسے تمام واقفین نو/واقفات نو جو 15 سال یا اس سے زیادہ عمر کے ہیں اور انہوں نے ابھی تجدید وقف کا فارم پر نہیں کیا وہ اپنے سیکرٹری صاحب ضلع /جماعت سے رابطہ کریں اور جلد وہ فارم پر کر کے وکالت وقف نو کو بھجوائیں۔ سیکرٹریاں اضلاع تک ایسے تمام اسماء کی لسٹیں بھجوادی گئی ہیں۔

(وکالت وقف نو)

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کریں)

نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔ اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔ اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) میٹرک کی سند یا سکول سرٹیفکیٹ، برتھ سرٹیفکیٹ/شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔ خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات (میٹرک کی سند یا سکول سرٹیفکیٹ برتھ سرٹیفکیٹ، شناختی کارڈ وغیرہ) کو مدنظر رکھا جائے۔ جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔ کالی سیاہی استعمال کی جائے۔ کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔ اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پُر کر لیا جائے۔ تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچا سکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد نکاح فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی بھی کسی بھی قسم کی تبدیلی از خود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔ اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔ جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پُر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تاکہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جا سکے۔ اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگر کسی معاملے میں کسی بھی قسم کی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔ نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کر کے راہنمائی لی جاسکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب دفتر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ عزیزہ فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم تاج الدین صاحب مرحوم دارالنصر وسطی ربوہ اپنی بڑی بیٹی کے پاس لاہور گئی ہوئی تھیں وہاں یکم جولائی 2007ء کو بعمر 88 سال جناح ہسپتال میں بعارضہ قلب وفات پا گئیں۔ اسی دن بعد نماز مغرب گلشن پارک لاہور میں نماز جنازہ ادا کی گئی اگلے دن دارالنصر وسطی کی گراؤنڈ میں بعد نماز عصر محترم ملک یوسف سلیم صاحب صدر محلّہ دارالنصر غربی اقبال نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت کی۔ تدفین عام قبرستان میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم محمد یعقوب صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ بہت ملنسار، مہمان نواز اور رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنے والی تھیں خاندان حضرت مسیح موعود سے بہت محبت کا تعلق رکھتی تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں 5 بیٹیاں اور 4 بیٹے۔ مکرم منور الدین صاحب کوئٹہ۔ مکرم ظفر احمد پرویز صاحب اسلام آباد، مکرم مبشر الدین صاحب اور مکرم منظور احمد صاحب ربوہ چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم خالد مسعود خان صاحب فیصل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ نصیرہ خالد صاحبہ جو عرصہ دس ماہ سے کینسر میں مبتلا تھیں مورخہ 30 جون 2007ء کو بعمر 62 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ عرصہ پانچ سال سے لجنہ اماء اللہ حلقہ نمبر 1 فیصل ٹاؤن لاہور کی صدر تھیں۔ پابند صوم وصلوٰۃ، جماعتی کاموں میں پیش پیش، نیک دیندار اور رحمی رشتوں کا حسب مراتب خیال رکھتی تھیں۔ اپنے حلقہ میں بہت ہردلعزیز تھیں اور دعوت الی اللہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ بیماری کے دوران بھی حسب توفیق جماعتی کاموں کے سلسلہ میں رابطے رکھتی تھیں۔ نماز جنازہ مکرم منصور احمد صاحب چٹھہ مربی سلسلہ جوہر ٹاؤن لاہور نے بعد نماز عصر بیت النور ماڈل ٹاؤن میں پڑھائی اور ہانڈو گجر قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی کرائی۔ مرحومہ ملک نصیر احمد خان صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ وہاڑی کی صاحبزادی تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹے مکرم اویس خالد صاحب سڈنی آسٹریلیا، مکرم کاشف خالد صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم آصف حفیظ صاحب وہاڑی چھوڑی ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے درجات بلند فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور ان کا خود نگہبان ہو۔ آمین

نصرت جہاں انٹر کالج میں داخلہ

فیصل آباد بورڈ کے اعلان کردہ شیڈیول کے مطابق نصرت جہاں انٹر کالج میں ایف اے/ایف ایس سی کے درج ذیل Combinations کے ساتھ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12/اگست 2007ء ہے۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس کالج ہذا کے آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

نمبر1۔ پری انجینئر نگ گروپ
نمبر2۔ پری میڈیکل گروپ
نمبر3- I.C.S
نمبر4۔ میتھ، سٹیٹ، اکنامکس
نمبر5۔ میتھ، سٹیٹ، فزکس

درج ذیل پروگرام کے مطابق انٹرویو ہوگا:۔

انٹرویو کا شیڈیول

☆15/اگست 2007ء صبح 8 بجے
پری انجینئر نگ اور پری میڈیکل گروپ
☆16/اگست 2007ء صبح 8 بجے۔
I.C.S ۔ میتھ، سٹیٹ، اکنامکس۔
میتھ، سٹیٹ، فزکس

نوٹ:۔ داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک کریں:۔

1۔ دو عدد حالیہ کلرڈ فوٹوگراف سائز "$1\frac{1}{2}$x2
2۔ سند یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقل
3۔ کیریکٹر سرٹیفکیٹ
4۔ فیصل آباد بورڈ کے علاوہ کسی دوسرے بورڈ سے پاس کر کے آنے والے طلباء N.O.C بھی لف کریں۔ مزید معلومات کے لئے کالج ہذا کے آفس سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

اعلان داخلہ

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

سال اول F.A/F.Sc میں داخلہ لینے والی طالبات کیلئے اطلاع ہے کہ پراسپیکٹس اور داخلہ فارم گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین کے آفس سے حاصل کر سکتی ہیں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم ثاقب زیروی صاحب

سیرت ظفر کے دو لازوال نقش

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کرم فرمائیاں

میرا دین

ستمبر 1974ء میں جماعت احمدیہ کے متعلق آئین میں ترمیم کا اعلان ہو چکا تھا۔ دل از حد بوجھل تھا اور چاہتا تھا کہ معاملہ گومگو میں نہ رہے۔ جماعت کے بنیادی عقائد اہل وطن کے سامنے جامع و مانع صورت میں آنے ضرور چاہئیں۔ مگر یہ مقالہ کون لکھے؟ اور کس کے قلم سے نکلے؟ دیر تک سوچنے کے بعد دھیان جماعت کے مقتدر اور واجب التعظیم بزرگ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی طرف گیا جو خوش قسمتی سے ان دنوں پاکستان ہی میں تھے۔ میں نے اپنی خواہش اور تجویز کا ذکر برادرم مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب سے کیا۔ انہوں نے میری تجویز کو پسند فرمایا اور حضرت چوہدری صاحب نے ہمارے دو ایک دفعہ کے بالواسطہ و بلاواسطہ تذکروں کے بعد حامی بھر لی اور فرمایا:

مگر لکھے گا کون؟ میں خود تو اب لکھ نہیں سکتا۔ بعض اوقات ایک لمبا خط لکھنا بھی دوبھر ہو جاتا ہے۔ آپ مسلسل کتنی دیر تک لکھ سکتے ہیں؟ میں املاء کرا دوں گا۔

عرض کیا "مجھے گیارہ گھنٹے تک مسلسل لکھنے کا تجربہ تو ہے"۔ فرمایا تو کل چار بجے آجایئے۔ آپ کا انتظار کروں گا اور میں اگلے دن بعد دوپہر ٹھیک پونے چار بجے بنگلے پر پہنچ گیا اور میرے پہنچتے ہی حضرت کے خادم خاص اسماعیل نے اندر جا کر میری اطلاع کر دی۔

ایک لطیفہ بھی

اتنے میں مجھے یاد آیا کہ میں اپنے ساتھ پان نہیں لایا اور یہ نشست لمبی ہوگی۔ ویسے بھی لکھتے وقت "پان" میری کمزوری ہے۔ میں نے ڈیوٹی پر موجود خادم عزیزم عبدالمالک صاحب سے پان مہیا کرنے کے لئے کہا۔ جو مسکرا کر پاس سے گزر گئے اور جا کر عزیزہ محترمہ امۃ الحئی سلمہا سے کہہ دیا کہ ثاقب صاحب نے پان منگوائے ہیں اور انہوں نے کچھ پان لگا کر بھجوا دیئے۔ عبدالمالک صاحب کی مسکراہٹ کا راز اگلے دن کھلا جب معلوم ہوا کہ ایک دن پہلے حضرت چوہدری صاحب ڈیوٹی پر موجود خدام سے تربیتی گفتگو کے دوران انہیں نہ صرف سگریٹ نوشی سے باز رہنے کی تلقین فرما چکے تھے بلکہ پان خوری سے اجتناب کا مشورہ بھی دیا تھا۔

ٹھیک چار بجے میں کاغذ قلم سنبھال کر اور حضرت چوہدری صاحب شیلف سے نکال کر قرآن مجید اپنے سامنے رکھ لینے کے بعد لکھنے لکھانے کے لئے تیار ہوئے ہی تھے کہ دروازے پر دستک ہوئی اور کوٹھی کا خادم کابل خاں ہاتھوں میں پانوں کی تھلیا لئے اندر داخل ہوا اور آتے ہی کہا "لیجئے ثاقب صاحب پان!" اس منظر نے ایک لمحے کے لئے مجھے چکرا ہی تو دیا تاہم میں نے بات کو لطیف بنانے کے لئے کہا "کابل خاں پہلے حضرت چوہدری صاحب کو پیش کرونا!" حضرت یہ سن کر متبسم ہوئے اور فرمایا "ثاقب صاحب! ایہہ تھوڑا اے کہ پان میرے کمرے وچ آ گئے نیں"۔

میں نے عرض کیا میں تو خیر لڑکپن سے عادی ہوں اور لکھتے وقت مجھے پان کی کچھ زیادہ ہی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ ویسے کبھی کبھار اس کا شوق فرما لینے میں کوئی حرج بھی نہیں اس کا پتا دل کو تقویت دیتا ہے۔ سپاری منہ کی رطوبتیں زائل کرتی ہے۔ کتھا گلے کو صاف کرتا ہے اور چونا...... مسکرا کر فرمایا۔

"اچھا جناب میں سمجھ گیا آں کہ تسیں لکھدے وقت پان کھان دے عادی او پر ہن تبلیغ نہ فرماؤ۔ تسیں کھاندے جاؤ میں دیکھدا رہواں گا"۔

اور شاید اس لئے کہ وہ میری اس کمزوری کو قابل معافی سمجھتے تھے۔ اس کے بعد آئندہ جب بھی مجھے چائے یا کھانے پر یاد فرمایا برادرم مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب خود ہی فرما دیتے "لیجئے کھانا ہم نے کھلا دیا ہے باقی آپ کے ذمہ!"

اس لطیفے کے بعد کوئی چار بجکر پانچ منٹ پر حضرت چوہدری صاحب املاء کے لئے لب کشا ہوئے اور فرمایا "اس مضمون کا عنوان ہوگا "میرا دین!"

جس کے بعد مسلسل ساڑھے چار گھنٹے تک "املاء" کا سلسلہ جاری رہا اس برجستگی اور نستعلیق پن کے ساتھ کہ حضرت بہ دوران املاء نئے پیروں کے بارے میں بھی ہدایت فرماتے رہے کہ اب نیا پیرا شروع کیجئے۔ یوں محسوس ہوتا تھا جیسے کوئی ایسا مضمون لکھوا رہے ہیں جو ان کے نوک برزبان ہے۔ نہ کوئی فقرہ دوبارہ لکھوایا نہ کسی "لفظ" کو تبدیل کرنے کی ضرورت محسوس کی اور نہ اس سارے عرصہ میں ایک دفعہ بھی یہ دریافت فرمایا کہ پہلے کیا لکھا تھا۔ مضمون ابتداء میں جس رفتار سے لکھوانا شروع کیا تھا اس رفتار میں آخر تک ذرا جھول نہ آیا۔ املاء کرانے کی رفتار صرف اس وقت قدرے دھیمی ہوتی تھی جب کوئی آیت کریمہ لکھوانا ہوتی تھی کیونکہ آپ آیات قرآنی اور ان کا ترجمہ باقاعدہ قرآن مجید سے دیکھ کر لکھواتے تھے۔ اس "املاء" کے دوران صرف دو موقعے ایسے آئے کہ میں نے لکھتے لکھتے آپ کی طرف 'بھوں' اٹھا کر دیکھا جس پر آپ نے دونوں دفعہ فرمایا

اس وقت تو آپ یہی لفظ لکھ لیجئے مضمون کو صاف کرتے وقت بے شک بدل لیجئے گا۔

دیدہ باید

لکھنے اور لکھوانے کا یہ سلسلہ ختم ہوا تو ہم کھانے کی میز پر آ گئے۔ کرسی پر بیٹھتے ہی فرمایا "میں تو تین چار دن میں واپس جانے والا ہوں آپ اسے ہفتے عشرے میں صاف کر ہی لیں گے۔ ضمنی عنوان بھی خود ہی لگا لیں"۔ میں نے کہا "حضرت میں نے زیر ترتیب شمارے کی ایک کاپی اس مضمون کے لئے رکوا رکھی ہے اور مضمون کاتب کو آپ کی آخری توثیق کے بعد ہی دیا جائے گا اس لئے انشاء اللہ العزیز اس کا مسودہ آخری شکل میں کل صبح ناشتے کے وقت آپ کی خدمت میں پیش کر دیا جائے گا۔ میری یہ بات سن کر ایک ناقابل یقین تاثر کے حامل تبسم سے فرمایا "دیدہ باید"۔

کھانے کے بعد کافی کا دور چلا اس کے بعد کچھ دیر حالات حاضرہ پر باتیں ہوتی رہیں۔ جب محفل برخواست ہوئی اور میں نے مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا تو "مصافحے" سے نوازتے ہوئے فرمایا اس وقت گیارہ بجے ہیں۔ جی ہاں میں نے عرض کیا مگر فوری طور پر میرا دھیان اس طرف نہ گیا کہ آج خاص طور پر حضرت نے وقت کا ذکر کیوں فرمایا ہے۔

میں گھر پہنچتے ہی لکھنے بیٹھ گیا۔ ضمنی عنوان دیئے۔ جن الفاظ پر میں نے لکھتے وقت بھوں اٹھائی تھی ان کے نیچے لکیر کھینچ کر متبادل الفاظ بھی لکھ دیئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نماز فجر سے کوئی آدھا گھنٹہ قبل مضمون مکمل ہو گیا اور اسی صبح کو ناشتے کے وقت حضرت چوہدری صاحب کے ہاتھوں میں تھا۔ آپ نے متبادل الفاظ کو پسند فرمایا اور لکیروں کے اوپر لکھے جانے والے الفاظ قلمزن فرما دیئے اور بغیر کسی اور تبدیلی کے "اوکے" (OK) لکھ کر دستخط فرما دیئے اور مضمون مجھے واپس بھجوا دیا۔

یہ مضمون حضرت چوہدری صاحب کی پاکستان موجودگی ہی میں "لاہور" میں شائع ہو گیا جس کے بعد جماعتی جرائد و رسائل نے اسے اپنے اوراق میں دہرایا۔ بعض جماعتوں نے اس کے خوشنما و مصور پمفلٹ بھی شائع کئے اور یوں یہ آواز پاکستان کے کونے کونے تک پہنچ گئی۔ حضرت چوہدری صاحب لندن کے لئے روانہ ہونے لگے تو میں نے مضمون کے حامل شمارے کی تیس کاپیوں کا ایک پیکٹ احباب انگلستان کے استفادہ کے لئے ساتھ کر دیا۔ جہاز پر سوار ہونے سے قبل احباب سے مصافحہ فرماتے ہوئے (جب میری باری آئی) تو اس عاجز کو معانقے سے نوازتے ہوئے فرمایا "اب تو میں بھی پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ثاقب صاحب بس واجبی سا ہی سوتے ہیں۔ اللہ آپ کو اپنی امان میں رکھے"۔

دوسری بے چین رات

دسمبر 85ء جنوری 86ء اور اب جو اس کریم النفس کا ذکر چھڑ ہی گیا ہے تو اس کی اس عاجز پر شفقت و محبت کا ایک اور واقعہ بھی سماعت فرمالیجئے۔ "لاہور" میں ستمبر 74ء تک پاکستان بھر میں جماعت احمدیہ کے ارکان پر توڑے جانے والے مظالم کا "روزنامچہ" شائع ہونے پر بھٹو حکومت نے پبلشر "لاہور" (اس عاجز) اور "لاہور" کے پرنٹر کے خلاف "ڈیفنس آف پاکستان رولز" کے تحت تھانہ قلعہ گوجر سنگھ (لاہور) میں دو مقدمات رجسٹر کرا دیئے جن میں دونوں کو 24,24 سال کی سزا دی جاسکتی تھی۔ ہم نے (پتہ لگنے پر) ہائی کورٹ میں ضمانت قبل از گرفتاری کے لئے رٹ درخواست دائر کر دی جو ایک ڈویژن بنچ میں لگ بھی گئی مگر ہائی کورٹ کے پاس "ڈی پی آر" کے تحت قائم کئے جانے والے مقدمات میں ضمانت منظور کرنے کا اختیار باقی نہ رہا تھا۔ جج صاحبان ہر تاریخ پر ایڈووکیٹ جنرل سے ہمیں گرفتار نہ کئے جانے کی یقین دہانی حاصل کر کے ہمیں اگلی تاریخ دے دیتے۔ یہاں تک کہ ان کی مروت کا مزید امتحان لیتے رہنے کی بجائے ایک دن ہم نے اپنی درخواست واپس لے لی اور معاملہ اپنے رب پر چھوڑ دیا۔

اب مقدمات بھی قائم تھے اور گرفتاری بھی نہیں ہوئی تھی مگر اس کا خدشہ ہمہ وقت ہمرکاب رہتا تھا۔

گرفتاری کے لئے

11 فروری 77ء کو دوپہر کے وقت تین چار پولیس افسر ایک دم دفتر میں در آئے اور بتایا کہ آج ہم ایک خصوصی بالائی حکم کے تحت آپ کو گرفتار کرنے آئے ہیں۔ میں ان کے ساتھ ہو لیا۔ منشی صاحب کو میں نے احمدی وکلاء کے چند نام لکھوا رکھے تھے کہ اگر اچانک ایسی افتاد آن پڑے تو ان میں سے جو بھی مل جائے اسے مطلع کر دیں۔ راستے میں پرنٹنگ پریس سے جناب محمد شفیع کو بھی ساتھ لینا تھا کیونکہ بطور پرنٹر وہ بھی میرے رفیق ملزم تھے۔ انہیں لے کر جب ہم تھانے میں پہنچے تو چوہدری اعجاز نصر اللہ خاں، مرزا نصیر احمد، چوہدری ادریس نصر اللہ خاں، جناب لطیف مبشر اور قریشی محمود احمد صاحب مرحوم پہلے ہی تھانہ میں پہنچ چکے تھے۔ ایس ایچ او صاحب نے بتایا کہ چونکہ تھانہ قلعہ گوجر سنگھ میں کوئی حوالات نہیں ہے اور آپ کو سول لائنز کے تھانے بھجوایا جائے گا اس لئے گرفتاری مغرب کے بعد ڈالی جائے گی۔ لیکن نہ جانے یہ ان کی اپنی سوچ تھی یا کوئی مزید ہدایت کہ مغرب کے وقت انہوں نے ہم سے کہا کہ

ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ آپ آج کی رات اپنے اپنے گھر میں گزاریں اور کل صبح ساڑھے نو اور دس بجے کے درمیان خود ہی تھانے آجائیں ہمارے اہلکار آپ کے گھروں پر گئے تو سو باتیں بنیں گی اور بے شک آنے سے قبل ٹربیونل میں ضمانت وغیرہ کی درخواست بھی دیتے آئیں۔

تھانے سے واپسی پر راستے میں میں نے "شاہنواز میڈیکل سٹور" سے برادرم مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خاں کو فون کیا تا کہ اگر ممکن ہو تو وہ حضرت امام جماعت احمدیہ کی خدمت میں دعا کی درخواست کر دیں لیکن جانے فون میں کیا خرابی تھی میں نے تین چار دفعہ

فون کیا ہر دفعہ وہ عقبی بنگلہ میں جا ملتا تھا اور جواب میں حضرت چوہدری صاحب کی آواز سن کر میں چونگا رکھ دیتا تھا جبکہ چار ونا چار پانچویں دفعہ میں نے معذرت کے بعد مجملاً حضرت چوہدری صاحب ہی کو ساری رام کہانی سنا دی جس کے بعد مجھے یوں آواز آئی جیسے ان کے لرزتے ہوئے ہاتھ سے ریسیور گر گیا ہو۔

ساری رات ''لاہور'' کا اگلا شمارہ تیار کرنے میں گزر گئی۔ پرچے کی تکمیل کے بعد نوافل کے دوران اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے طمانیت عطا فرمادی اور میں نماز فجر کے بعد ایسا سویا کہ سوا آٹھ بجے آنکھ کھلی۔ 9 بجے کے قریب مکرم و محترم محمد شفیع صاحب بھی پہنچ گئے کار میں بستر اور دیگر سامان رکھ کر۔ لیکن میں نے ان کے اصرار بے حد کے باوجود اپنے ساتھ ایسا کوئی سامان لے جانا اپنے رب پر بے اعتمادی کے مترادف سمجھا۔ راستے میں انہوں نے اشارۃً دو ایک دفعہ کہا کہ ''تمہیں کوئی خواب آگئی ہوگی اور تم اس پر جمے ہوئے ہو''۔ میں نے کہا بھائی جان خوابوں کے علاوہ بھی کئی انداز ہیں مولا کریم کے اپنے بندوں کو سکون بخشنے کے۔ ہوسکتا ہے میری تفہیم صحیح نہ ہو پھر بھی مجھ میں اس جلیل و قدیر پر بے اعتمادی کی جرأت نہیں۔ بھیجنا تو ہمیں انہوں نے آخر سول لائنز کے تھانے ہی میں ہے نا۔ اگر ضرورت پڑ ہی گئی تو کسی کے ہاتھ پیغام بھجوا کر گھر سے بستر منگوا لوں گا۔ ہمارے پریس میں پہنچنے کے پانچ منٹ بعد ہی برادران مرزا نصیر احمد صاحب اور چوہدری اعجاز نصر اللہ خاں صاحب پہنچ گئے۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ جا کر ایس ایچ او صاحب سے پوچھ آئیں کہ کیا ہم حاضر ہوجائیں؟ دونوں بھائی گئے اور جب واپس آئے تو ان کے ہاتھوں میں مٹھائی کا ایک ڈبہ اور ہونٹوں پر یہ خوشخبری تھی کہ

گرفتاری نہیں ہوگی انسپکٹر صاحب نے بتایا ہے کہ آج ساڑھے آٹھ بجے صبح بھٹو صاحب کے سیاسی مشیر (جناب محمد حیات تمن) کا فون آگیا ہے کہ گرفتار نہ کیا جائے۔ فالحمد للہ۔

میں کوئی ساڑھے دس بجے کے قریب دفتر پہنچا تو منشی صاحب نے بتایا کہ آپ کے آنے تک ''شاہنواز میڈیکل سٹور'' سے ایک پٹھان چپڑاسی تین دفعہ آچکا ہے وہ ہر آدھ گھنٹے کے بعد آتا ہے کوئی پندرہ منٹ ہوئے تیسری دفعہ ہو کر گیا ہے۔ میں نے کہا تو میں میڈیکل سٹور سے ہو آؤں۔ کہنے لگے دس پندرہ منٹ انتظار کرلیں میرا خیال ہے وہ پھر آئے گا اور واقعی عجائب خان پندرہ ایک منٹ کے بعد پھر آگیا اور کہا کہ بڑے چوہدری صاحب کا ہر بیس پچیس منٹ کے بعد فون آتا ہے کہ جا کر دیکھو کیا ثاقب صاحب دفتر میں آگئے ہیں؟

میں نے کہا ''جا کر میری طرف سے عرض کرنا کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے معاملہ ٹل گیا ہے میں انشاء اللہ شام کو حاضر ہو کر تمام تفصیل عرض کروں گا''۔ میں کوئی چار بجے کے قریب دفتر سے اترا تو نیچے حضرت کا ڈرائیور کھڑا تھا اس نے کہا کہ ''بڑے چوہدری صاحب'' نے فرمایا ہے آپ آج شام کا کھانا ان کے ساتھ کھائیں گے میں نے کہا ''بہت اچھا میں حاضر ہو جاؤں گا''۔ کہنے لگا ''نہیں جی میں آپ کو سوا چھ بجے خود لینے آؤں گا یہ بھی انہی کا حکم ہے''۔

مجھے کار گھر سے اٹھا کر جب عقبی بنگلے کے صدر دروازے کے سامنے جا کر کھڑی ہوئی تو گاڑی کی آواز سنتے ہی وہ سراپا شفقت و محبت انسان بنگلے سے باہر آگیا اور میرے کار سے اترتے ہی مجھے اپنے سینے سے لگا لیا اور کہا ''زندگی میں یہ دوسری بے چین رات تھی کہ میں اطمینان سے سو نہ سکا اور رات بھر اپنے رب سے یہی کہتا رہا مولا کریم! ثاقب نے صرف یہی تو کیا ہے کہ تیری جماعت پر توڑے جانے والے مظالم کی تفصیل چھاپ دی ہے دنیا والوں اور احمدیت کی آئندہ نسلوں کی آگہی کے لئے''۔

میں نے نگاہ اوپر اٹھائی تو اس کریم النفس کی آنکھیں اشکوں سے لبریز تھیں۔ عرض کیا مولا کریم نے آپ کی دعائیں تو قبول فرمالیں اب یہ آنسو کیسے؟ فرمایا ''یہ تشکر کے آنسو ہیں''۔

اللہ کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اپنے اس طاعت گزار بندے کو جو اپنے سے چھوٹوں اور مجھ ایسے تر دامنوں سے بھی بلا استحقاق بے پناہ محبت کرتا تھا۔ اس کی باتوں میں بھی حلاوت تھی مگر اس کے ذکر خیر میں بھی کچھ کم شیرینی نہیں۔

دنیائے مغرب کی یونیورسٹیوں میں خوش رہنے والوں پر تحقیق

عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ آمدن بڑھنے سے انسان کا معیار زندگی بڑھ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک فرد سے لے کر پوری قوم تک پوری دنیا میں یہ دوڑ لگی ہوئی ہے کہ اپنی آمدن زیادہ سے زیادہ بڑھائی جائے۔ لیکن اب محققوں کو احساس ہونے لگا ہے کہ پیسے سے انسان کو ہر آسائش زندگی تو مل جاتی لیکن یہ ضروری نہیں کہ اسے خوشی کی نعمت بھی حاصل ہو جائے۔ ان کی تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک حد کے بعد پیسہ انسان کو کوئی خوشی عطا نہیں کرتا۔

اس وقت دنیائے مغرب کی کئی یونیورسٹیوں میں خوشی پر تحقیق جاری ہے اور یہ دیکھا جا رہا ہے کہ انسان کیونکر خوشیاں حاصل کرسکتا ہے۔ ماہرین اب اپنی حکومتوں پر زور دے رہے ہیں کہ وہ پیسہ کمانے کے ساتھ ساتھ عوام کو خوش کرنے والے طریقوں کی طرف بھی متوجہ ہوں۔ اس مقصد کے لئے وہ ''عام حالت خوشی'' کی اصطلاح استعمال کر رہے ہیں۔ دلچسپ بات یہ کہ یہ اصطلاح 1972ء میں بھوٹان کے بادشاہ جگمگے سنگے وانگ چک نے وضع کی تھی۔ اس زمانے میں وانگ چک اپنے ملک کے معاشی نظام کو ایسی شکل میں ڈھالنا چاہتا تھا کہ وہ لوگوں کو خوشیاں عطا کرسکے۔ ہالینڈ کے شہر روٹر ڈیم اراسمس یونیورسٹی سے منسلک ماہرین نے حال ہی میں اس امر پر تحقیق کی ہے کہ عالمی طور پر کس ملک کے باشندے کتنے خوش یا ناخوش ہیں۔ یہ تحقیق 1995ء تا 2005ء یعنی دس برس جاری رہی اور اس دوران محققوں نے دنیا کے ہر ملک کو سوالنامے بھیج کر لوگوں سے پوچھا کہ وہ اپنی زندگی سے مطمئن ہیں یا ناراض؟ جب تحقیق مکمل ہوگئی تو ماہرین نے 0 تا 10 تک کا پیمانہ تشکیل دیا۔ 0 کا مطلب ہے انتہائی ''ناخوش'' اسی طرح ''انتہائی خوش'' ممالک کو 10 کا درجہ عطا کیا گیا۔ یہ درجہ کوئی حاصل نہ کرسکا۔ اسی طرح 0 بھی کسی کو نہیں ملا۔

سب سے زیادہ خوش ممالک

1۔ ڈنمارک 8.2
2۔ سوئٹزرلینڈ 8.1
3۔ آسٹریا 8.0
4۔ آئس لینڈ 7.8
5۔ فن لینڈ 7.7
6۔ آسٹریلیا 7.7
7۔ کینیڈا 7.6
8۔ آئرلینڈ 7.6
9۔ لکسمبرگ 7.6
10۔ میکسیکو 7.6

سب سے زیادہ ناخوش ملک

1۔ تنزانیہ 3.2
2۔ زمبابوے 3.3
3۔ مولڈویا 3.5
4۔ یوکرائن 3.6
5۔ آرمینیا 3.7
6۔ بیلارس 4.0
7۔ جارجیا 4.1
8۔ بلغاریہ 4.2
9۔ پاکستان 4.3
10۔ روس 4.4

ذیل میں ایسے ممالک ہیں جہاں خوش اور ناخوش، دونوں قسم کے شہریوں اور دیہاتیوں کی بڑی تعداد بستی ہے:۔

1۔ مصر 4.8
2۔ تنزانیہ 3.2
3۔ الجزائر 5.2
4۔ وینزویلا 6.8
5۔ برازیل 6.8
6۔ جنوبی افریقہ 5.5
7۔ زمبابوے 3.3
8۔ بھارت 6.2
9۔ نائیجیریا 6.4
10۔ کرغستان 6.1
11۔ ترکی 5.2

(سنڈے ایکسپریس 13 مئی 2007ء)

مصیبت بھی انسان کے لئے کیمیا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں خوب جانتا ہوں کہ مصیبت اور محتاجگی بھی انسان کی انسانیت کے لئے ایک کیمیا ہے۔ بشرطیکہ انتہا تک نہ پہنچے اور تھوڑے دن ہو۔ سو ہمارا ملک اس کیمیا کا بھی محتاج تھا۔ میرا اس میں ذاتی تجربہ ہے کہ ہم نے اس کیمیا سے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ اور بہت سے روحانی جواہرات ہم کو اس ذریعہ سے ملے ہیں۔ میں پنجاب کے ایک ایسے خاندان میں سے ہوں جو سلاطین مغلیہ کے عہد میں ایک ریاست کی صورت میں چلا آتا تھا۔ اور بہت سے دیہات زمینداری ہمارے بزرگوں کے پاس تھے اور اختیارات حکومت بھی تھے۔ پھر سکھوں کے عروج سے کچھ پہلے یعنی جبکہ شاہان مغلیہ کے انتظام ملک داری میں بہت ضعف آگیا تھا اور اس طرف طوائف الملوکی کی طرح خودمختار ریاستیں پیدا ہوگئی تھیں۔ میرے پڑدادا صاحب میرزا گل محمد بھی طوائف الملوک میں سے تھے اور اپنی ریاست میں من کل الوجوہ خودمختار رئیس تھے۔ پھر جب سکھوں کا غلبہ ہوا تو صرف اسّی گاؤں ان کے ہاتھ میں رہ گئے۔ اور پھر بہت جلد اسّی کے عدد کا صفر بھی اڑ گیا...... رفتہ رفتہ سرکار انگریزی کے وقت میں تو بالکل خالی ہاتھ ہو گئے ......اگر ہمارے بزرگوں کی ریاستوں میں فتور نہ آتا تو شاید ہم بھی ایسی ہی ہزاروں طرح کی غفلتوں اور تاریکیوں اور نفسانی جذبات میں غرق ہوتے۔ سو ہمارے لئے جناب باری تعالیٰ جل جلالہ نے دولت عالیہ (-) کو نہایت ہی مبارک کیا کہ ہم اس (-) سلطنت میں اس ناچیز دنیا کی صدہا زنجیروں اور اس کے فانی تعلقات سے فارغ ہو کر بیٹھ گئے۔ اور خدا نے ہمیں ان تمام امتحانوں اور آزمائشوں سے بچا لیا کہ جو دولت اور حکومت اور ریاست اور امارت کی حالت میں پیش آتے اور روحانی حالتوں کا ستیاناس کرتے۔ یہ خدا کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں ان گردشوں اور طرح طرح کے حوادث میں جو حکومت کے بعد تحکم کے زمانہ سے لازم حال پڑی ہوئی ہیں۔ برباد کرنا نہیں چاہا بلکہ زمین کی ناچیز حکومتوں اور ریاستوں سے ہمیں نجات دے کر آسمان کی بادشاہت عطا کی۔ جہاں نہ کوئی دشمن چڑھائی کرسکے اور نہ آئے دن اس میں جنگوں اور خونریزیوں کے خطرات ہوں اور نہ حاسدوں اور بخیلوں کو منصوبہ بازی کا موقعہ ملے''۔

(تحفہ قیصریہ، روحانی خزائن جلد 12 ص 270)

آزاد مسلم ریاست کی تجویز

28 جنوری 1933ء کو کیمبرج، انگلستان سے پاکستان نیشنل موومنٹ نامی تنظیم نے چار صفحات پر مشتمل ایک کتابچہ شائع کیا جو تیسری گول میز کانفرنس کے انگریز اور ہندوستانی شرکاء میں تقسیم کیا گیا۔ اس کتابچے میں ایک آزاد مسلم ریاست کے قیام کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

ملک پرویز احمد صاحب

جماعت کے دیرینہ خادم، ماہر گھوڑ سوار اور نیزہ باز

محترم چوہدری اللہ داد صاحب کی یاد میں

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں جب بھی گھوڑوں کا ذکر ہوگا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے شوق اور گھوڑوں سے متعلق علم و معرفت کے ساتھ محترم چوہدری اللہ داد صاحب ابن چوہدری ولی داد صاحب کا ذکر خیر ضرور موجود ہوگا۔ آپ مورخہ 7,8 فروری 2007ء کی درمیانی شب کو اس دنیائے فانی سے رخصت ہوئے۔ اس عاجز کی پہلی ملاقات مرحوم سے اکتوبر 1999ء میں ہوئی جب گھوڑ سواری سیکھنے کی غرض سے خاکسار نے خیل للرحمان کلب کی ممبر شپ حاصل کی۔

آپ 1920ء میں گجرات کے گاؤں اسماعیلہ میں پیدا ہوئے۔ ناخواندہ ہونے کے باوجود فوج میں بطور ڈرائیور بھرتی ہو گئے۔ 18 سال تک فوج میں ملازمت کی اور بعد میں ریٹائر ہوئے۔ آپ اپنے خاندان میں واحد احمدی تھے۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد پر سندھ میں زمینوں کی دیکھ بھال پر متعین ہوئے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت کو گھوڑے رکھنے کی تحریک کی اور ربوہ میں خیل للرحمٰن کلب کے نام سے اصطبل بنایا تو آپ کو اس کا نگران مقرر فرمایا۔ گھوڑوں کی دیکھ بھال، بیماریوں اور دیگر ضروری امور سے متعارف کروایا۔ نیز سواری کے بنیادی اصول بھی سکھائے۔ اسی وجہ سے مرحوم ہمیشہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو اپنا استاد کہہ کر پکارتے۔

مرحوم خدا کے فضل سے گھوڑوں کی مختلف نسلوں، گھوڑوں کی پہچان، سواری کے اصولوں، گھوڑوں کی دیکھ بھال، گھوڑوں کی سدھائی ان کے مختلف عوارض، علاج، اصطبل کے لوازمات، گھوڑے اور سوار کے تعلقات سے متعلق کمال علم کے مالک تھے۔ نہایت عاجز انسان تھے اور ہمیشہ اپنے آپ کو اصطبل کے نگران کی بجائے اس کا خادم اور ملازم کہتے۔ جب بھی کسی سوار کو کوئی بات بتانی ہوتی ہمیشہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا نام لے کر بتاتے کہ حضور نے مجھے یہ بتایا تھا۔ خدا کے فضل سے 87 سال عمر پائی اور ایک لمبا عرصہ بھرپور سواری کرتے رہے۔ انتہائی سادہ منکسر المزاج، مہمان نواز، دعاگو، پنجوقتہ نماز کے پابند، نظام جماعت کے انتہائی وفادار اور خلفاء سلسلہ کے ارشادات پر پوری مستعدی سے عمل کرنے والے انسان تھے۔ اپنے شاگردوں سے بہت پیار اور خوش دلی سے پیش آتے۔ ہر غلطی پر بڑے اطمینان سے سمجھاتے اور ہمیشہ نصیحت کرتے کہ اگر کوئی نقصان ہو جائے (چاہے وہ سامان کا ہو یا گھوڑے کو کسی قسم کی تکلیف سے متعلق ہو) چھپانا نہیں ہے بلکہ مجھے آکر بتانا ہے۔ اگر کوئی لڑکا دس دفعہ بھی غلطی کرتا تو اسے سمجھاتے اور برا ہرگز نہ مناتے۔ خاکسار کو کئی دفعہ ان کے گھر ان کے ساتھ لمبی ملاقات کا موقع میسر آیا۔ ان دنوں وہ اپنے کوارٹر میں اکیلے ہی رہتے تھے۔ اپنے ہاتھوں سے خود چائے تیار کر کے پیش کرتے۔ ایک دفعہ خاکسار نے چائے بنانے میں مدد کی پیشکش کی تو کہنے لگے کہ بیٹا تم میرے مہمان ہو اور مہمان سے کام نہیں لیتے بلکہ اس کی خدمت کرتے ہیں۔

اگر کسی سوار کو کوئی ذاتی کام بھی ہوتا تو بڑی خوشی سے کرتے۔ اپنے سواروں کی اکثر خیریت دریافت کرتے رہتے۔ اگر کوئی بیمار ہو جاتا تو اس کی تیمارداری کرتے۔ ہر خوشی غمی میں اپنے جاننے والوں کے ہاں ضرور جاتے۔ خدا کے فضل سے اپنی وفات تک ہر رمضان المبارک کے تمام روزے رکھتے رہے۔ ان کی سواری اور مہارت کے تذکرہ میں دو دلچسپ واقعات قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

غالباً 98-1997 کی بات ہوگی۔ جب محترم ملک سلطان ہارون خان صاحب آف کوٹ فتح خان ضلع اٹک نے اپنے فارم سے ایک پرچون نسل کا گھوڑا نسل کشی کی غرض کی خیل للرحمان اصطبل میں بھجوایا۔ جس کا نام "یارو" تھا۔ یہ گھوڑا انتہائی طاقتور اور منہ زور تھا۔ سوار جتنا مرضی طاقتور کیوں نہ ہو یہ ہمیشہ اپنی مرضی کرتا تھا اور دوران سواری سوار کی بات بہت کم مانتا تھا۔ ہم سب لڑکے سواری کرتے ہوئے اکثر ایک دوسرے کو چیلنج کرتے تھے کہ دیکھتے ہیں کہ کون سا سوار یارو کو ٹریک پر دوڑا سکتا ہے۔ یارو منہ زور ہونے کی وجہ سے سوار کو لے کر کبھی اپنے اصطبل میں لے جاتا تو کبھی چارے والی کھرلی پر لے جاتا اور کبھی سوار کے ساتھ ہی ٹریک سے اتر کر پانی پینے چلا جاتا۔ ایک دفعہ ہم سب لڑکے نیزہ بازی کی غرض سے گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں گھوڑے لے کر آئے۔ یارو پر محترم اللہ داد صاحب کے بیٹے مکرم عبدالخالق صاحب سوار تھے جو کہ ایک منجھے ہوئے سوار متصور ہوتے تھے جونہی انہوں نے گھوڑے کو Starting Point سے دوڑایا۔ گھوڑا پانچ دس قدم دوڑنے کے بعد واپس مڑا اور گھر کی طرف دوڑ پڑا۔ بہت روکنے کے باوجود بھی نہ رک سکا۔ کچھ دور جا کر مجبوراً ان کو گھوڑے سے اترنا پڑا اور پیدل واپس گراؤنڈ میں لے کر آئے۔

2003ء کی بات ہوگی جب ایک دن ہم سب لڑکوں نے محترم اللہ داد صاحب سے کہا کہ یارو پر آپ سوار ہوں۔ یہ بہت اچھا دوڑتا ہے لیکن ہم سے کنٹرول نہیں ہوتا۔ محترم اللہ داد صاحب لڑکوں کی ضد کے سامنے مجبور ہو گئے اور یارو پر سوار ہو گئے۔ جب گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں پہنچے تو ہم نے محترم اللہ داد صاحب سے کہا کہ استاد جی آج آپ نے یارو پر کلا اٹھانا ہے۔ آج آپ کا امتحان ہے۔ ذرا تگڑے ہو کر بیٹھیں۔ 83 سال کے اللہ کے اس پیارے نے اللہ کا نام لے کر گھوڑے کو کلے کی طرف دوڑایا۔ گھوڑا کمال رفتار اور اطاعت سوار کے ساتھ دوڑا۔ آپ نے جونہی کلے پر نیزہ مارا۔ نیزہ کلے کو درمیان سے چیرتا ہوا اور اپنے ساتھ لے گیا۔ اس کے بعد کا نظارہ دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ گھوڑا کبھی اپنی اگلی ٹانگیں اور کبھی اپنی پچھلی ٹانگیں کبھی دائیں اور کبھی بائیں ٹانگیں ہوا میں بلند کرے اور ایسے پھدکے جیسے گائے کا بچہ پھدکتا ہے۔ اللہ داد صاحب بڑے فاتحانہ انداز سے لڑکوں کی جانب آئے اور کہنے لگے۔

"میرے نالوں زیادہ خوشی تے یارونوں اے کہ میرے اُتے وی کسی سوار نے کلا چُکیا اے"

یعنی میرے سے زیادہ خوشی تو یارو کو ہے کہ میرے اوپر بیٹھ کر بھی کسی سوار نے کلے پر نشانہ لگایا ہے۔ یقیناً یہ نظارہ کوئی نیزہ باز سوار ہی سمجھ سکتا ہے کہ اس میں اس 83 سالہ سوار کی کیا مہارت اور طاقت صرف ہوئی ہوگی۔

2004ء کی بات ہوگی جب ہم نیزہ بازی کی غرض سے گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں نیزہ بازی کے لئے آئے۔ محترم استاد جی اپنے گھوڑے "ابن بختاور" پر سوار تھے۔ خاکسار نے کلا زمین میں لگایا اور استاد محترم کو دوڑنے کے لئے کہا۔ اللہ داد صاحب نے فرمایا کہ بیٹا آپ کلے پر کھڑے ہوں کیونکہ اتنی دور سے مجھے کلا نظر نہیں آتا میری نظر کمزور ہے۔ چنانچہ خاکسار کلے پر نشاندہی کے لئے کھڑا ہو گیا۔ اس 84 سالہ سوار نے اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہوئے گھوڑا دوڑایا۔ جب کلے سے تقریباً 35,30 فٹ گھوڑا دور تھا تو خاکسار کیا دیکھتا ہے کہ استاد محترم نے نیزہ الٹا نکالا ہے۔ نیزے کی نوک اللہ داد صاحب کے ہاتھ میں ہے اور دستی والا حصہ فضا میں اوپر کی طرف بلند ہو گیا ہے۔ کلے سے تقریباً 25,20 فٹ پہلے اللہ داد صاحب کو یہ محسوس ہوا کہ نیزہ تو میں نے الٹا لیا ہے چنانچہ بجلی کی سی تیزی سے انہوں نے نیزہ سیدھا کیا، کلے پر مارا اور کلا بھی اٹھالیا۔ ہم سب نوجوان یہ سوچ رہے تھے کہ شاید اب اللہ داد صاحب کلا اکھاڑنے کی کوشش ہی نہیں کریں گے کیونکہ شاید انہیں اتنی مہلت ہی نہ ملے کہ وہ نیزہ سیدھا کر سکیں۔ لیکن اس استاد نے چند سیکنڈ کے نوٹس پر بھی اپنے ہنر اور ذہنی استعداد کا بھرپور مظاہرہ کیا۔

محترم اللہ داد صاحب ہمیشہ گھوڑوں سے اپنے بچوں کی طرح پیار کرتے اور تمام شاگردوں کو بھی یہی درس دیتے کہ یہ بھی جاندار ہیں۔ دکھ اور تکلیف کو سمجھتے ہیں اور پیار کو خوب سمجھتے ہیں۔ ان کے ساتھ پیار اور رحم کا سلوک کیا کرو اور بے جا مشقت نہ لیا کرو۔

گھوڑوں کے ساتھ تو مرحوم کا انسانوں کی طرح کا تعلق تھا۔ اگر کسی گھوڑے کو کوئی تکلیف ہوتی تو کہتے کہ فلاں گھوڑے یا گھوڑی نے مجھ سے شکایت کی ہے۔ آپ نے مجھے نہیں بتایا مگر گھوڑے یا گھوڑی نے مجھے بتا دیا ہے کہ اس کے ساتھ کیا کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ بھی بیسیوں ایسے واقعات ہیں جن میں مرحوم نے اپنے کمال فن کا ثبوت دیا۔ انتہا کے غیرت مند، پرخلوص، جماعت کے سچے وفادار اور معاملہ فہم اور ایک عظیم انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے بے حساب درجات بلند فرمائے۔ تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنے فضلوں کا وارث بناتا چلا جائے۔ آمین

رپورٹ: رفیع احمد صاحب مربی سلسلہ کمپالا یوگنڈا

بیت طاہر اور بیت صدیق

یوگنڈا کا افتتاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ یوگنڈا کے دوران دس نئی بیوت الذکر کی ازراہ شفقت اجازت عطا فرمائی تھی جن میں سے مذکورہ بالا دو بیوت مکمل ہوئیں۔

دونوں بیوت اگانگا زون میں واقع ایک دوسرے سے قریب دو جماعتوں بوسو اور وانٹے میں جماعتی خرچ پر تعمیر ہوئی ہیں اور 30x40 فٹ کا سائز ہے بفضل اللہ تعالیٰ خوبصورت بیوت ہیں۔ حضور انور کی خدمت اقدس میں بیوت کی تعمیر کے بعد نام تجویز کرنے کے لئے نہایت ادب سے درخواست کی گئی جس پر حضور انور نے ازراہ شفقت بیت "طاہر" اور بیت "صدیق" نام عطا فرمائے۔

حسب پروگرام مورخہ 2 جون 2007ء کو مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر و مشنری انچارج یوگنڈا بیوت کے افتتاح کے لئے تشریف لائے چونکہ دونوں بیوت چار میل کے فاصلہ پر ہیں اس لئے فیصلہ کیا گیا کہ وانٹے کی بیت کی افتتاحی دعا کے بعد بوسو میں افتتاحی تقریب منعقد کی جائے جہاں علاقے کے معززین اور احباب جماعت کو مدعو کیا گیا تھا۔

خدا کے فضل سے حاضرین سے بیت بھر گئی تھی غیر از جماعت اور علاقے کے معززین اور سرکاری افسران نے بھرپور شرکت کی L.C.1 اور L.C.3 بھی موجود تھے اور انہوں نے اپنے خطاب میں جماعتی خدمات کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔ دونوں جماعتوں کے صدران نے تہہ دل سے حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور ڈھیروں دعائیں دیں۔

مکرم و محترم امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں بیت کی اہمیت اور برکت اور اس سے متعلقہ ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ تقریب کے بعد تمام حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔ علاقے کے سرکردہ سرکاری و غیر سرکاری احباب نے فراخدلی سے جماعت کی خدمات کو سراہا۔

مکرم فرید احمد نوید صاحب

گھڑی کی ایجاد

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی ☆ گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹا دی

وقت کی اہمیت سے ہم سب آشنا ہیں۔ وقت کا استعمال ہر ایک چیز میں ہو رہا ہے۔ سکول کتنے بجے لگتا ہے؟ ٹرین کتنے بجے روانہ ہوگی؟ ہوائی جہاز کی روانگی کا کیا وقت ہے؟ ڈاکٹر نے کتنے بجے کا وقت دیا ہے؟ لاہور سے لندن تک کتنے گھنٹے کا سفر ہے؟ دوڑ کے مقابلہ میں اول آنے والے نے فاصلہ کتنی دیر میں طے کیا؟ وغیرہ وغیرہ

یہ سب معاملات ایسے ہیں جن میں ہمیں روزانہ وقت ناپنے کی ضرورت پڑتی ہے اور اگر وقت ناپنے کے ذرائع ہمارے پاس نہ ہوں تو کس قدر دقت پیش آ سکتی ہے۔

وقت ناپنے کا یہ پیمانہ گھڑی کہلاتا ہے۔ جسے انگریزی میں Clock یا Watch کہتے ہیں۔

یہ ضرورت ایسی تھی کہ بہت قدیم زمانے میں ہی لوگوں نے اسے محسوس کر لیا تھا اور گو بہت درست نہ سہی لیکن جیسا بھی ممکن تھا وقت کا پیمانہ بنانے کی کوشش کی جاتی رہی تھی۔ کیونکہ مختلف کاموں میں وقت ناپنے کی ضرورت پڑتی رہتی تھی۔

(Babylonians) یعنی بابل کے لوگوں نے اس کی ابتداء کچھ یوں کی کہ وہ دن کو مختلف حصوں میں تقسیم کرنے کے لئے زمین میں ایک سیدھا پول گاڑ دیتے تھے۔ جس کے ذریعے سے وہ وقت معلوم کرتے تھے۔ یہ آج سے قریباً تین ہزار سال پہلے کا واقعہ ہے۔ جب بابل میں اس طرز کے وقت معلوم کرنے کے آلے استعمال میں آنے لگے تھے۔

زمین میں گاڑا ہوا یہ پول یا لکڑی سورج کی روشنی کی مدد سے وقت بتاتی تھی۔ جب دن کا آغاز ہوتا تھا تو سورج کی روشنی اس پول پر پڑ کر ایک لمبا سایہ بناتی تھی۔ یہ دن کا آغاز ہوتا تھا۔ پھر جوں جوں وقت گزرتا سورج اوپر آتا جاتا اور سایہ چھوٹا ہونے لگتا اور دوپہر کو ایک وقت ایسا بھی آتا کہ سایہ نہ ہونے کے برابر رہ جاتا۔ اس وقت کو وہ دن کا درمیان قرار دیتے کیونکہ اس کے بعد سایہ دوبارہ دوسری جانب بڑھنا شروع ہو جاتا تھا اور بالآخر سورج کے غروب کے وقت دوسری جانب یہ اتنا ہی لمبا ہو جاتا جتنا سورج کے طلوع کے وقت اس کی مخالف سمت میں تھا۔ یوں وقت ناپا جاتا تھا۔ یہ ابتدائی اور بہت سادہ سی ایجاد بعد میں بننے والے اور ایک لمبا عرصہ چلنے والے Shadow Clocks یا Sun Dials کی بنیاد بنی اور اس طریق پر عمل کرتے ہوئے بعد میں آنے والے لوگوں نے لکڑی یا لوہے کی پلیٹوں پر یا بڑی عمارتوں کی دیواروں پر عمومی طور پر لکڑی یا لوہے کے پول لگا کر Sun Dial بنائے۔ اس پول کے نیچے پلیٹ پر دن کے مختلف حصوں کے اعتبار سے نشان لگا دیئے جاتے یا پھر گنتی لکھ دی جاتی جس کے ذریعے دن کو بارہ حصوں میں تقسیم کر لیا جاتا جس کے ذریعے سے وقت معلوم کرنا زیادہ آسان ہو گیا اور ایک لمبا عرصہ اس کی طرح کی گھڑیاں دنیا میں استعمال ہوتی رہیں۔ آج بھی بعض قدیم عمارتوں پر اس قسم کے ڈائل نظر آتے ہیں۔ جو اس وقت کی یادگار ہیں۔

دنیا میں یہ Sun Dial کام تو کر رہے تھے لیکن اس میں یہ دقت تھی کہ صرف دن کے اوقات میں وقت معلوم کیا جا سکتا تھا کیونکہ ان گھڑیوں کا سارا انحصار سورج پر تھا اور سورج غروب ہو جانے پر ان کا کام ختم ہو جاتا تھا۔ چنانچہ رات کو وقت معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ اسی بات پر سوچتے ہوئے مصریوں نے ایسی گھڑیاں ایجاد کیں جو رات کو بھی وقت ناپنے کے لئے استعمال کی جا سکتی تھیں۔ یہ گھڑیاں پانی کی مدد سے وقت بتاتی تھیں۔ یوں ان کا استعمال دن اور رات دونوں اوقات میں یکساں ہو سکتا تھا۔

یہ گھڑی بہت سادہ سی ہوتی تھی۔ اس کے لئے وہ مٹی کا بنا ہوا ایک برتن لے کر اس کے پیندے میں ایک باریک سا سوراخ کر دیتے تھے۔ یہ برتن آج کے زمانہ میں استعمال ہونے والے گملوں کی طرز کا ہوتا تھا جس کا اوپر کا حصہ کچھ کھلا اور پیندا تنگ ہوتا تھا۔ اس برتن کے اندرونی حصے میں ماہرین کچھ نشان لگاتے تھے اور اس برتن کو پانی سے بھر دیتے اور زمین سے کچھ اونچا ہموار کر کے رکھ دیتے۔ اب اس میں سے پانی قطرہ قطرہ کر کے گرنا شروع ہوتا اور آہستہ آہستہ برتن میں پانی کی سطح کم ہونے لگتی۔ پانی چونکہ ایک ہی رفتار سے برستا تھا اس لئے یہ وقت ناپنے کے ایک پیمانے کا کام دیتا تھا۔ پانی کی سطح جوں جوں کم ہوتی برتن کے اندر لگے ہوئے نشانوں کی مدد سے یہ معلوم کر لیا جاتا تھا کہ کتنا وقت گزر چکا ہے۔ یوں اب وقت ناپنے کے لئے سورج کی ضرورت باقی نہ رہی تھی۔

اسی طرح کی ایک گھڑی یوں بھی بنائی گئی تھی کہ دو برتن لے کر ایک دوسرے کے اوپر رکھ دیئے جاتے اوپر والے برتن کے پیندے میں سوراخ کر کے اس میں پانی بھر دیا جاتا جب کہ نچلے برتن میں وقت کے نشان لگا لئے جاتے جوں جوں پانی اوپر کے برتن سے نیچے والے برتن میں منتقل ہوتا۔ نشانوں کی مدد سے وقت کا تعین ہوتا رہتا۔

پانی کے استعمال کے بعد اس مقصد کے لئے ریت کا استعمال بھی کیا جاتا رہا۔ شیشے کے ایک بہت بڑے جار کو اس مقصد کے لئے استعمال کیا جاتا جس کی اوپر اور نیچے کی طرف چوڑی ہوتی جب کہ درمیان کا حصہ بالکل باریک سا ہوتا۔ اس جار کی ایک جانب ریت بھر دی جاتی جب کہ دوسری طرف خالی رکھی جاتی اب جب ریت والے حصے کو اوپر کیا جاتا تو ریت آہستہ آہستہ باریک راستے سے گزر کر نیچے کے خالی حصے میں منتقل ہوتی جاتی اور ایک مقررہ وقت میں ایک طرف سے دوسری طرف منتقل ہو جاتی جیسے شیشے پر لگے ہوئے نشانوں کی مدد سے معلوم کر لیا جاتا۔ یہ طریق عموماً مقررین وغیرہ کی سہولت کے لئے تھا۔ تا کہ انہیں بتایا جا سکے انہیں کتنی دیر تقریر کرنا ہے۔

مکینیکل گھڑیوں کا آغاز معین طور پر کب ہوا اس بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے تاہم اتنا ضرور معلوم ہے کہ تیرھویں صدی عیسوی کے وسط میں یعنی قریباً 1250ء میں گرجا گھروں اور بڑی بڑی عمارتوں پر مکینیکل گھڑیاں استعمال کی جانے لگی تھیں۔ یہ گھڑیاں مختلف کلوں کی مدد سے لوہار بنایا کرتے تھے اور ان میں گراریوں اور وزن کی مدد سے گھڑیوں کو ایک متوازن حرکت دی جاتی تھی۔ یوں ایک نئے دور کا آغاز ہوا جس میں وقت ناپنے کے آلے کے طور پر مکینیکل گھڑیوں کا استعمال ہونے لگا۔ لیکن ابھی ان مکینیکل گھڑیوں کو گھروں وغیرہ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا تھا کیونکہ یہ اتنی بڑی ہوتی تھی کہ گھروں میں استعمال نہیں ہو سکتی تھیں۔ گھروں کے لئے چھوٹی گھڑیاں بنانے کا سلسلہ سولہویں صدی عیسوی کے آخر پر انگلستان سے شروع ہوا اور آہستہ آہستہ ترقی کرنے لگا۔ 1957ء میں ہوجن نے پنڈولم ایجاد کیا اور تب سے گھڑیوں میں پنڈولم کا استعمال شروع ہوا جس نے اس صنعت کو چار چاند لگا دیئے اور عام طور پر پنڈولم والی گھڑیاں یا گھڑیال بننے لگے۔

تقریباً اسی زمانے میں پنڈولم کے ساتھ ساتھ گھڑیوں میں (Springs) بھی استعمال ہونے شروع ہو گئے جو چھوٹی گھڑیاں بنانے میں مفید تھے اور پنڈولم کی نسبت لوگوں کے لئے زیادہ بہتر تھے۔ چنانچہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان میں بہتری پیدا ہوتی رہی اور یہ سفر چلتے چلتے موجودہ زمانے کی گھڑیوں اور ٹائم پیسز تک پہنچ گیا۔

موجودہ سائنسی دور میں مکینیکل گھڑیوں کی جگہ الیکٹرونک گھڑیوں کا استعمال بھی شروع ہو چکا ہے جو نسبتاً سستی اور ہلکی ہوتی ہیں تاہم اب بھی گھڑیوں کی ہر دو اقسام زیر استعمال ہیں۔

اب ایسا دور ہے کہ آپ وقت کے چھوٹے سے چھوٹے حصے کا بھی حساب رکھ سکتے ہیں۔ سیکنڈز اور ملی سیکنڈ کی بات کر سکتے ہیں۔ Stop Watch کی مدد سے دوڑ میں اول آنے والے کھلاڑی کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ گھڑی میں لگے ہوئے الارم کی مدد سے صبح نماز کے لئے بیدار ہو سکتے ہیں۔ وقت پر دفتر پہنچ سکتے ہیں۔ اور ہر کام میں وقت کا خیال رکھ سکتے ہیں اور سب کچھ ایک چھوٹے سے آلے کی مدد سے ممکن ہوا ہے جس کو ہم گھڑی کہتے ہیں۔

☆☆☆

حفاظت الٰہی کا معجزہ

ایک مثال حفاظت الٰہی کی میں حضرت مسیح موعود کی زندگی میں سے پیش کرتا ہوں کنورسین صاحب جو لاء کالج لاہور کے پرنسپل ہیں ان کے والد صاحب سے حضرت صاحب کو بڑا تعلق تھا حتّٰی کہ حضرت مسیح موعود کو کبھی روپیہ کی ضرورت ہوتی تو بعض دفعہ ان سے قرض بھی لے لیا کرتے تھے ان کو بھی حضرت صاحب سے بڑا اخلاص تھا۔ جہلم کے مقدمہ میں انہوں نے اپنے بیٹے کو تار دی تھی کہ حضرت مسیح موعود کی طرف سے وکالت کریں۔ اس اخلاص کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے ایام جوانی میں جب وہ اور حضرت مسیح موعود مع چند اور دوستوں کے سیالکوٹ میں اکٹھے رہتے تھے حضرت مسیح موعود کے کئی نشانات دیکھے تھے چنانچہ ان نشانات میں سے ایک یہ ہے کہ ایک رات آپ دوستوں سمیت سو رہے تھے کہ آپ کی آنکھ کھلی اور دل میں ڈالا گیا کہ مکان خطرہ میں ہے۔ آپ نے سب دوستوں کو جگایا اور کہا کہ مکان خطرہ میں ہے اس میں سے نکل چلنا چاہئے سب دوستوں نے نیند کی وجہ سے پرواہ نہ کی اور یہ کہہ کر سو گئے کہ آپ کو وہم ہو گیا ہے مگر آپ کا احساس برابر ترقی کرتا چلا گیا آخر آپ نے پھر ان کو جگایا اور توجہ دلائی کہ چھت میں سے چرچراہٹ کی آواز آتی ہے مکان خالی کر دینا چاہئے انہوں نے کہا معمولی بات ہے ایسی آواز بعض جگہ لکڑی میں کیڑا لگ جانے سے آیا ہی کرتی ہے۔ آپ ہماری نیند کیوں خراب کرتے ہیں مگر آپ نے اصرار کیا کہ اچھا آپ لوگ میری بات مان کر ہی نکل چلیں آخر مجبور ہو کر وہ لوگ نکلنے پر رضامند ہوئے۔ حضرت صاحب کو چونکہ یقین تھا کہ خدا میری حفاظت کے لئے مکان گرنے کو روکے ہوئے ہے اس لئے آپ نے انہیں کہا کہ پہلے آپ نکلو پیچھے میں نکلوں گا۔ جب وہ نکل گئے اور بعد میں حضرت صاحب نکلے تو آپ نے ابھی ایک ہی قدم سیڑھی پر رکھا تھا کہ چھت گر گئی۔ دیکھو آپ انجینئر نہ تھے کہ چھت کی حالت کو دیکھ کر سمجھ لیا ہو کہ گرنے والی ہے نہ چھت کی حالت اس قسم کی تھی نہ آواز ایسی تھی کہ ہر ایک شخص اندازہ لگا سکے کہ یہ گرنے کو تیار ہے علاوہ ازیں جب تک آپ اصرار کر کے لوگوں کو اٹھاتے رہے اس وقت تک چھت اپنی جگہ پر قائم رہی اور جب تک آپ نہ نکل گئے تب تک بھی نہ گری مگر جونہی کہ آپ نے پاؤں اٹھایا چھت زمین پر آ گری یہ امر ثابت کرتا ہے کہ یہ بات کوئی اتفاقی بات نہ تھی بلکہ اس مکان کو حفیظ ہستی اس وقت تک روکے رہی جب تک کہ حضرت مسیح موعود جن کی حفاظت اس حفیظ کے مدنظر تھی اس مکان سے نہ نکل آئے۔ پس صفت حفیظ کا وجود ایک بالا رادہ ہستی پر شاہد ہے اور اس کا ایک زندہ گواہ ہے۔

(ہستی باری تعالیٰ۔ انوار العلوم جلد نمبر 6 صفحہ 324)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71108 میں اقبال محمود

ولد میاں محمد اکبر اقبال قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1000 شیئرز مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقبال محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ناصر وصیت نمبر 16033

مسل نمبر 71109 میں طلعت اقبال

زوجہ اقبال محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/46000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ناصر وصیت نمبر 16033

مسل نمبر 71110 میں محمد یوسف

ولد محمد عبداللہ پیرکوٹی (مرحوم) قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوہر آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 10 مرلہ مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ کا حصہ (2) ترکہ والد مرحوم 1 کنال پلاٹ واقع دارالفتوح شرقی ربوہ کا حصہ (جائیداد بالا میں والدہ ہم 4 بھائی اور 5 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 جناح الدین ولد صلاح الدین (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 شیخ طاہر احمد نصیر وصیت نمبر 43918

مسل نمبر 71111 میں محمد حفیظ

ولد علی محمد (مرحوم) قوم رحمانی راجپوت پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایہ کاروبار -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حفیظ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ناصر وصیت نمبر 16033

مسل نمبر 71112 میں اظہر ممتاز

ولد چوہدری ممتاز احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 200 گز واقع ملیر ہاؤسنگ اتھارٹی اندازاً مالیتی -/325000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر ممتاز۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد ناصر وصیت نمبر 45597

مسل نمبر 71113 میں طاہرہ جبیں

زوجہ خالد عزیز قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 60 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 خالد عزیز خاوند موصیہ وصیت نمبر 28196۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد شاہد والد موصیہ وصیت نمبر 25011

مسل نمبر 71114 میں وجیہہ ناز

بنت محمد سعید قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/16500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وجیہہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید قریشی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073

مسل نمبر 71115 میں شاہد محمود انصاری

ولد شیخ بشارت احمد انصاری قوم انصاری پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود انصاری۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جواد سعید وصیت نمبر 48847 گواہ شد نمبر 2 ناصر الدین چیمہ وصیت نمبر 48846

مسل نمبر 71116 میں سفیر احمد قریشی

ولد محمد حنیف قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شریف احمد وصیت نمبر 16078 گواہ شد نمبر 2 شیخ طارق انور وصیت نمبر 45133

مسل نمبر 71117 میں نذیر احمد احسن

ولد علی محمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 80 گز اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نذیر احمد احسن۔گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984۔گواہ شد نمبر 2 احمد قاسم ولد نذیر احمد احسن

مسل نمبر 71118 میں عامر رفیع

ولد نذیر احمد احسن قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر رفیع۔گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد احسن والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 احمد قاسم ولد نذیر احمد احسن

مسل نمبر 71119 میں احمد قاسم

ولد نذیر احمد احسن قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد قاسم۔گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد احسن والد موصی

مسل نمبر 71120 میں محمد منشاء

ولد محمد یوسف قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد منشاء۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔گواہ شد نمبر 2 عطاء المنعم عمران وصیت نمبر 34184

مسل نمبر 71121 میں رفعت جاوید

زوجہ مرزا جاوید اقبال قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد نمبر 4 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/110000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رفعت جاوید۔گواہ شد نمبر 1 مرزا منیر جمال وصیت نمبر 47286۔گواہ شد نمبر 2 مرزا جاوید اقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر 71122 میں ندیم اقبال

ولد بہادر احمد قوم آغا پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الکریم سوسائٹی گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم اقبال۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد فیاض وصیت نمبر 47311۔گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ

مسل نمبر 71123 میں طاہرہ عباس

بنت محمد عباس جاوید قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ عباس۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675 گواہ شد نمبر 2 محمد نثار احمد ولد چوہدری کرم دین گجر

مسل نمبر 71124 میں ربیعہ عروج

بنت مرزا عبد السلام قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 گرام اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ربیعہ عروج۔گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984۔گواہ شد نمبر 2 طاہر علی ولد مرزا عبد السلام

مسل نمبر 71125 میں عاصمہ ندرت

بنت امان اللہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان رہائشی اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ 3 بہنیں اور ایک بھائی حصہ دار ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عاصمہ ندرت۔گواہ شد نمبر 1 اسد اللہ خالد ولد امان اللہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 71126 میں آصفہ شوکت

بنت امان اللہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آصفہ شوکت۔گواہ شد نمبر 1 اسد اللہ خالد ولد امان اللہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 71127 میں اقراء خلیل

بنت خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت......ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اقراء خلیل۔گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 سردار علی ولد شہاب دین

مسل نمبر 71128 میں انیس احمد

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انیس احمد۔گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 71129 میں اسماء طلعت

بنت عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اسماء طلعت۔گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید والد موصیہ

مسل نمبر 71130 میں آنسہ پروین

زوجہ محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور سوا دو تولے مالیتی اندازاً -/34000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9308 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آنسہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید وصیت نمبر 18120

مسل نمبر 71131 میں اسد اللہ خالد

ولد عطاء اللہ درویش قوم آرائیں پیشہ تجارت رکھیتی باڑی عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 450 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/32000 روپے (3) سرمایا دوکان الیکٹرک -/400000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000+5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار+زمین سے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسد اللہ خالد۔گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔گواہ شد نمبر 2 ذبیح اللہ کلیم ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 71132 میں نصرت جہاں

زوجہ محمود احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/60000 روپے (2) طلائی زیور دس تولے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت جہاں۔گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر 71133 میں نسیم اختر

زوجہ لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عاطف احمد حاشر ولد لیاقت علی

مسل نمبر 71134 میں محمد اسماعیل خالد

ولد محمد اقبال قوم بھٹہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اسماعیل خالد۔گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال والد موصی

مسل نمبر 71135 میں فضل الرحمٰن شجاع

ولد شفیق الرحمٰن اطہر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فضل الرحمٰن شجاع۔گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن اطہر والد موصی وصیت نمبر 26333۔گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی دلشاد ولد چوہدری شہاب الدین

مسل نمبر 71136 میں عثمان احمد خان

ولد فاروق احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر داؤد احمد ولد بشارت احمد۔گواہ شد نمبر 2 رشید الدین شہزاد ولد مبرور احمد طاہر (مرحوم)

مسل نمبر 71137 میں سیدہ ھبۃ الحئی

بنت سید آفتاب احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 990-2 گرام مالیتی -/3588 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ سیدہ ھبۃ الحئی۔گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار۔گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ظفر ولد سید غلام احمد نثار

مسل نمبر 71138 میں بشریٰ بیگم

زوجہ اشتیاق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع نواب شاہ اندازاً مالیتی

-/1000000 روپے (2) طلائی زیور 12 گرام اندازاً مالیتی -/14000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مکان مبلغ -/2000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبارز احمد وصیت نمبر 36811

مسل نمبر 71139 میں نصیر احمد بھٹی

ولد منظور احمد سعید (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر/ملازمت عارضی عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی (عزیز) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم سے ملا حصہ بصورت پلاٹ خالی 3 مرلہ 91 فٹ واقع دارالصدر غربی لطیف ربوہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4885+4000 روپے ماہوار بصورت پنشن +ملازمت (عارضی) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مقبول احمد بھٹی وصیت نمبر 34338۔ گواہ شد نمبر 2 فضل اللہ منصور احمد وصیت 34231

مسل نمبر 71140 میں ساجدہ محمودہ

زوجہ مبشر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے 3 ماشے اندازاً مالیتی -/25000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ محمودہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بٹ ولد عبدالمجید بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 71141 میں مبشر احمد بٹ

ولد عبدالرشید بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ اڑھائی مرلہ واقع بشیر آباد اندازاً مالیتی -/225000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2965+3865 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 صوبیدار عبدالستار بٹ ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد غلام یاسین

مسل نمبر 71142 میں عدیلہ صوفیہ

بنت صوفی محمد شریف قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4225 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عدیلہ صوفیہ۔ گواہ شد نمبر 1 صوفی محمد شریف والد موصیہ وصیت نمبر 19400۔ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33822

مسل نمبر 71143 میں عطیۃ القدوس

بنت حبیب احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد علوی ولد غلام نبی

مسل نمبر 71144 میں عطیۃ المحمود

بنت قریشی محمود احمد طاہر (مرحوم) قوم قریشی پیشہ طالب علم رٹیچنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رِنگ ایک عدد مالیتی -/2600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ المحمود۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد علوی ولد شریف احمد علوی

مسل نمبر 71145 میں محمد افضال

ولد محمد اقبال قوم باجوہ پیشہ کارکن عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضال۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد قمر ولد حکیم طالب حسین

مسل نمبر 71146 میں شہناز بیگم

زوجہ اللہ دتہ قوم رگل پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 183 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احمدی معلم سلسلہ ولد صوفی محمد حسین اظہر راجپوت بھٹی گواہ شد نمبر 2 چوہدری فتح محمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 71147 میں محمد طفیل

ولد فضل دین قوم مغل پیشہ ڈرائیور عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 79 نواں کوٹ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ واقع طاہر آباد غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 1 نور احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34131۔ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد وصیت نمبر 37849

مسل نمبر 71148 میں راحیلہ مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم بھٹی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع ننکانہ

صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے 6 ماشے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور (2) بھینس فروخت شدہ -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 نوراحمد شہزاد وصیت نمبر 34131۔ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد خورشید احمد

مسل نمبر 71149 میں عثمان داؤد ناصر

ولد محمد داؤد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جانگریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان داؤد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 اویس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد بٹ والد موصی

مسل نمبر 71150 میں عابد علی

ولد غلام محمد خان قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 285/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع چک 285/E.B مالیتی -/1200000 روپے (2) دوسرے حصہ از مکان مشترکہ واقع چک نمبر 285/E.B مالیتی -/20000 روپے (3) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال عابد مربی سلسلہ ولد نوراحمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ناصر احمد خاں وصیت نمبر 31586

مسل نمبر 71151 میں فرحان عابد

ولد فضل الرحمٰن قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان عابد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 31762 گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 71152 میں بشریٰ مصطفیٰ

بنت غلام مصطفیٰ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61 ر۔ب بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بندے مالیتی -/2500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد محسن وصیت نمبر 30618 گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضیٰ وصیت نمبر 54737

☆......☆......☆

حضرت فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول

حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کی اہلیہ محترمہ جو تقریباً 1850ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے نکاح میں اس وقت آئی تھیں جبکہ آپ ہندو عرب سے تحصیل علوم کر کے کوئی تیس سال کی عمر میں اپنے وطن بھیرہ کو واپس تشریف لائے تھے اور قریباً 37 سال آپ کے ساتھ رشتہ ازدواج میں رہیں۔ آپ صلہ رحمی کی صفت میں کمال رکھتی تھیں۔ اپنے نواسے اور نواسیوں کی پرورش مرتے دم تک اپنے ذمہ لی ہوئی تھی۔ باوجود اس قدر بیماری کے جو مدت سے ان کے لاحق حال تھی گھر کا سب کام کھانے پکانے وغیرہ کا خود کرتی تھیں۔ دور ونزدیک کے رشتہ داروں کے ساتھ ہمیشہ نیک سلوک کرتی رہتی تھیں اور سب کی خبرگیری کرتی تھیں۔ آپ کو حضرت مسیح موعود کے ساتھ سچا اخلاص اور ایمان تھا کہا کرتی تھیں کہ یہ حضرت مولوی صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کا احسان ہے کہ ہم نے خدا کے مسیح کو شناخت کر لیا لیکن اب تو میرے دل میں خدا کے مامور کی اس قدر محبت ہے کہ اگر کوئی بھی اس سے پھر جائے میں اس سے منہ نہیں پھیر سکتی۔ آپ نے اپنی عمر میں بہت شدائد اور مصائب اٹھائے۔ کتنی اولاد مرگئی لیکن آپ نے نہایت صبر سے کام لیا۔ جب حضرت مصلح موعود پیدا ہوئے تو حضرت مسیح موعود نے آپ سے فرمایا کہ یہ تمہارا بیٹا ہے اس واسطے آپ کو حضرت مصلح موعود سے خاص محبت تھی۔ آپ نے 28 جولائی 1905ء بروز جمعہ رحلت فرمائی بعد از عصر حضرت مسیح موعود نے بمع جماعت کثیر آپ کا جنازہ پڑھا اور بہت لمبی دعا کی، بعد ازاں قادیان کے شمال مشرقی جانب قبرستان میں دفن کیا گیا۔

بعد از عشاء حضرت مسیح موعود نے خود ہی آپ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

”وہ ہمیشہ مجھے کہا کرتی تھیں کہ میرا جنازہ آپ پڑھائیں اور میں نے دل میں پختہ وعدہ کیا ہوا تھا کہ کیسا ہی بارش یا آندھی وغیرہ کا بھی وقت ہو میں ان کا جنازہ پڑھاؤں گا۔ آج اللہ تعالیٰ نے ایسا عمدہ موقعہ دیا کہ طبیعت بھی درست تھی اور وقت بھی صاف میسر آیا اور میں نے خود جنازہ پڑھایا“۔

آپ کی خواہش تھی کہ آپ کی وفات جمعہ کے دن ہو حضور نے آپ کی اس خواہش کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

”خدا تعالیٰ نے یہ خواہش بھی ان کی پوری کر دی چند روز ہوئے ابھی ہم باغ میں تھے کہ وہ ایک دن سخت بیمار ہوگئیں اور قریب موت کے حالت پہنچ گئی تو کہنے لگیں کہ آج تو منگل ہے اور ہنوز جمعہ دور ہے اور ابھی عبدالحی کی آمین بھی نہیں ہوئی۔ قدرت خدا اس وقت طبیعت بحال ہوگئی اور پھر خواہش کے مطابق عبدالحی کی آمین کی خوشی بھی دیکھی اور آخر جمعہ کا دن بھی پایا“۔ (بدر 27 جولائی 1905ء ص 7)

اگلے ماہ ہی آپ کے صاحبزادہ عبدالقیوم صاحب نے 21 اگست 1905ء کو وفات پائی۔

حضرت فاطمہ بیگم صاحبہ بھی حضور کے 313 کبار رفقاء میں شامل ہیں کیونکہ حضور نے 21 نمبر پر مولوی حاجی حافظ حکیم نورالدین صاحب معہ ہر دو زوجہ لکھا ہے۔

☆......☆......☆

سگریٹ نوشی ترک کردیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 18 جولائی 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

مرزا احمد بیگ صاحب ساہیوال بھی روایت کرتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ میرے ماموں مرزا غلام اللہ صاحب سے فرمایا کہ مرزا صاحب دوستوں کو حقہ چھوڑنے کی تلقین کیا کریں۔ ماموں صاحب خود حقہ پیتے تھے انہوں نے حضور سے عرض کیا بہت اچھا حضور۔ گھر آ کر اپنا حقہ جو دیوار کے ساتھ کھڑا تھا اسے توڑ دیا۔ ممانی جان نے سمجھا کہ آج شاید حقہ دھوپ میں پڑا رہا ہے اس لئے یہ فعل ناراضگی کا نتیجہ ہے لیکن جب ماموں نے کسی کو کچھ بھی نہ کہا تو ممانی صاحبہ نے پوچھا آج حقے پہ کیا ناراضگی آ گئی تھی؟ فرمایا مجھے حضرت صاحب نے حقہ پینے سے لوگوں کو منع کرنے کی تلقین کرنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے اور میں خود حقہ پیتا ہوں اس لئے پہلے اپنے حقہ کو توڑا ہے۔ چنانچہ ماموں صاحب نے مرتے دم تک حقے کو ہاتھ نہ لگایا اور دوسروں کو بھی حقہ چھوڑنے کی تلقین کرتے رہے۔

(سوانح فضل عمر جلد 2 صفحہ 24)

آج کل یہی برائی ہے حقہ والی جو سگریٹ کی صورت میں رائج ہے۔ تو جو سگریٹ پینے والے ہیں ان کو کوشش کرنی چاہئے کہ سگریٹ چھوڑیں۔ کیونکہ چھوٹی عمر میں خاص طور پر سگریٹ کی بیماری جو ہے وہ آگے سگریٹ کی کئی قسمیں نکل آئی ہوئی ہیں جن میں نشہ آور چیزیں ملا کر پیا جاتا ہے۔ تو وہ نوجوانوں کی زندگی برباد کرنے کی طرف ایک قدم ہے جو دجال کا پھیلایا ہوا ہے اور بدقسمتی سے مسلمان ممالک بھی اس میں شامل ہیں۔ بہرحال ہمارے نوجوانوں کو چاہئے کہ کوشش کریں کہ سگریٹ نوشی کو ترک کریں۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 380)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

قرآن کلاسز جاری کیں

مکرم محمد اسد اللہ صاحب نے ٹھٹھہ میں وقف عارضی کی۔ وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

صبح اور شام قرآن کریم کی دو کلاسز کا آغاز کیا جن میں بعض بچوں نے قرآن ناظرہ کی ابتداء کی۔ خاکسار نے خود ایک دور قرآن کریم کا مکمل کیا۔ خلفاء کی کتب پڑھیں اور تاریخی مقامات کی سیر بھی کی۔

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

خبریں

یکطرفہ فوجی کارروائی کے بیانات غیر ذمہ دارانہ ہیں

وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے کہا ہے کہ پاکستان کی سرزمین پر کارروائی کا امریکی بیان غیر ذمہ دارانہ ہے جس سے صدر پرویز کی دہشت گردی کے خلاف کوششوں کو نقصان پہنچتا ہے جبکہ برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ ملی بینڈ نے کہا کہ القاعدہ اور طالبان کے خلاف کارروائی کیلئے صدر پرویز کی کوششوں کا عالمی برادری کو حمایت کرنی چاہئے اور اس حوالے سے تعاون ہی آگے کا درست راستہ ہے۔

اعضاء کے کاروبار کے خلاف آرڈیننس

حکومت نے سپریم کورٹ کو بتایا ہے کہ انسانی اعضاء کے کاروبار کے خلاف آرڈیننس 2۔اگست کو کابینہ کے سامنے پیش کر دیا جائے گا جبکہ چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ جب تک یہ قانون نہیں بن جاتا ان کو اعضاء کی فروخت کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

پاکستان کا بابر حتف ہفتم کروز میزائل کا کامیاب تجربہ

پاکستان نے جمعرات کو جوہری ہتھیار لے جانے والے ایک کروز میزائل بابر حتف ہفتم کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ یہ میزائل 700 کلومیٹر کے فاصلے تک ہدف کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ صدر جنرل مشرف اور وزیراعظم نے اس کامیابی پر سائنسدانوں، انجینئروں اور پوری قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے اس کو بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔

لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
فاروق اسٹیٹ
3۔ ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔ لاہور
UAN=111-30-31-32
042-5757847-48
Email:farooqestate@hotmail.com

ضرورت سٹاف
الصادق اکیڈمی میں درج ذیل آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔
1. انگلش اور سائنس مضامین کیلئے مرد اور خواتین ٹیچرز
تعلیمی قابلیت: بی ایس سی، ایم اے، ایم ایس سی
2. ایک آرٹ ٹیچر (خاتون)
3. ایک سیکیورٹی گارڈ (گیٹ مین) ریٹائرڈ فوجی جو اپنا اسلحہ لائسنس رکھتا ہو کو ترجیح دی جائے گی۔
ربوہ / بیرون ربوہ سے ایسے احمدی جو ٹیچنگ کا تجربہ رکھتے ہوں اور ادارہ کو مستقل جوائن کرنا چاہتے ہوں ان کو ترجیح دی جائے گی اور ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔
اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ بمعہ ایڈریس فون نمبر مینیجر الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف ربوہ کو فوری پہنچا دیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
0300-7992321-047-6211637-6214434

ربوہ میں طلوع وغروب 28 جولائی

طلوع فجر	3:45
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:11

سفوف خاص
معدہ کے جملہ نقائص کو دور کر کے صحت مند رکھتا ہے
فضل ربی دواخانہ گولبازار ربوہ
موبائل 0333-6707226

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area1, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر حضرات استفادہ کریں
250/- روپے
150/- روپے
جینٹس گارمنٹس ہول سیل اینڈ ریٹیلر
0300-8100086
042-5422878-5417943
14/11 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town,
Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

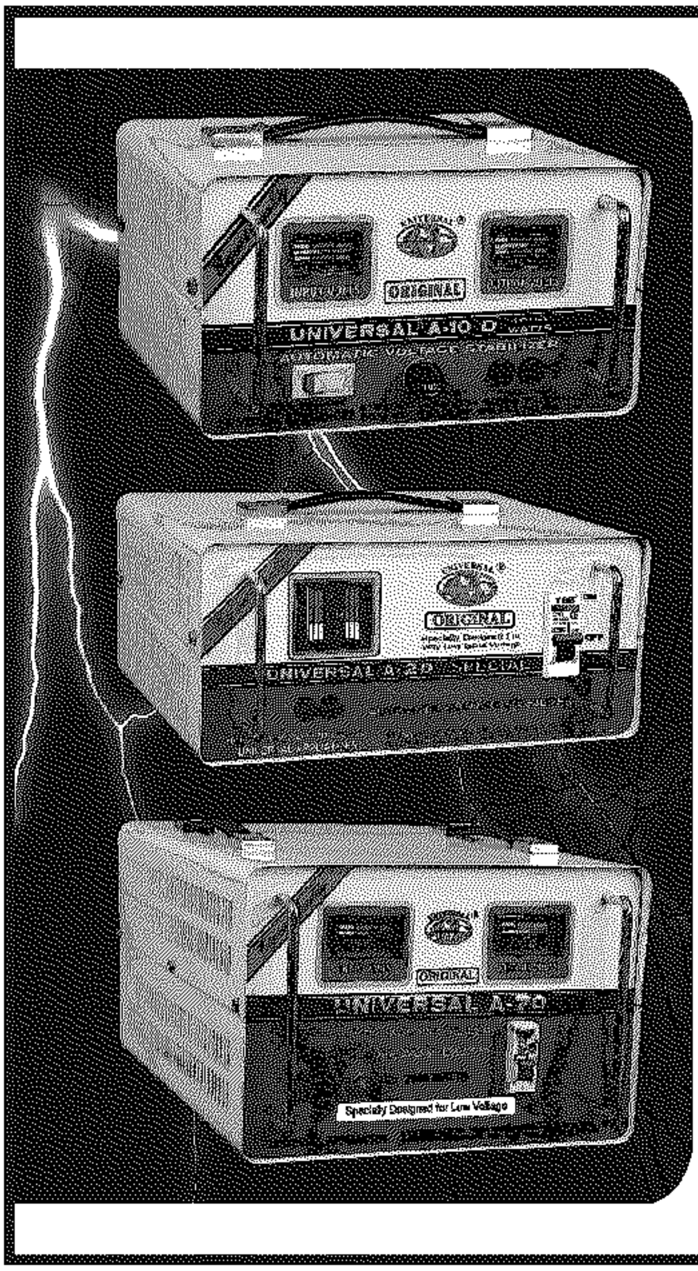

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
T.M REGD No. 77396 113314 DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046 MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531